سوال

(591) زید کے پاس تین قطعات مکانات ہیں الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کے پاس تین قطعات مکانات ہیں۔ وہ چاہتا ہے کہ ایک ثلث یعنی ایک قطع مکان جس کی شرع نے اجازت دی ہے اس شرط پر وصیت کرے کہ اس کی وفات پر اس کی اولاد میں سے جو نادار متبع شریعت اور پابند صوم وصلواۃ ہو۔ اس مکان کا متولی ہو۔ اور کرایہ مکان سے زید کا قرضہ ادا کرنے کے بعد اپنے صرف میں لاوے۔ لیکن غنی اس سے مستثنیٰ ہے۔ پس شرعاً وقانوناً کیا ایسا وصیت نامہ بعد وفات زید قائم رہے گا یا نہیں۔ ؟ جواب مدلل ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں ہے کہ وارث کے حق میں وصیت کرنا جائز نہیں صورت مرقومہ میں وارث کے حق میں وصیت ہے البتہ وصیت کا مضمون یوں بدل دے کہ قرضہ زید ادا کرنے کے بعد باقی کوئی سبیل اللہ صرف کرے تو جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد 2 ص 555

محدث فتویٰ